Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۴۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم پیر

قیمت ۳۰ پیسے

جلد ۶۵/۳۰	۱۵ صفر ۱۳۹۶ھ ٭ ۱۶ تبلیغ ۱۳۵۵ہش ٭ ۱۶ فروری ۱۹۷۶ء	نمبر ۳۸

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۶ تبلیغ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی رپورٹ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

کل شام کے وقت چکروں کی تکلیف ہو گئی

احباب توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے اور تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

ٹانگوں میں درد کے علاوہ پاؤں میں بے حسی کا احساس ہے اور پاؤں زمین پر بھی نہیں لگ سکتا جس کی وجہ سے چل پھر بھی نہیں سکتیں۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو اپنے فضل سے کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

جیسا کہ پہلے یہ اطلاع شائع ہو چکی ہے میرے فرزند عزیزم انور محمود خان کو خدا تعالیٰ نے ۲۔ فروری ۱۹۷۶ء کو دوسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچے کا نام احسن محمود تجویز فرمایا ہے۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صالح عمر پانے والا اور خادمِ دین بنائے۔

(عبدالمالک خان ناظر اصلاح و ارشاد)

تینتیسواں ۳۳ سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا تینتیسواں ۳۳ سالانہ اجتماع مورخہ ۱۸ شہادت ۱۳۵۵ہش / ۱۸ اپریل ۱۹۷۶ء بروز اتوار ایک دن کے لئے مرکزِ سلسلہ ربوہ میں منعقد ہو گا۔

خدام اِس بابرکت اجتماع میں کثرت سے شرکت فرمائیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ضروری گذارش

صدر انجمن احمدیہ کے لازمی چندہ جات کی کُل آمد بجٹ کی بالشرح ادائیگی اواخر اپریل تک مالی سال کے ختم ہونے سے قبل ضروری ہے۔ مخلصین جماعت کُل آمد پر چندہ عام / حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ کی بالشرح ادائیگی فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص اور اموال میں بے حد برکت ڈالے۔ آمین

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا منظوم دعائیہ کلام

"یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِی"

تیرا یہ سب کرم ہے تو رحمتِ اتم ہے ٭ کیونکر ہو حمد تیری کب طاقتِ قلم ہے

سب کام تو بنائے۔ لڑکے بھی تجھ سے پائے ٭ سب کچھ تری عطا ہے گھر سے تو کچھ نہ لائے

تو نے ہی میرے جانی خوشیوں کے دن دکھائے

یہ روز کر مبارک سبحان من یّرانی

کر ان کو نیک قسمت دے ان کو دین و دولت ٭ کر ان کی خود حفاظت ہو ان پہ تیری رحمت

دے رُشد اور ہدایت اور عمر اور عزّت

یہ روز کر مبارک سبحان من یّرانی

اہلِ وقار ہوویں فخرِ دیار ہوویں ٭ حق پر نثار ہوویں مولیٰ کے یار ہوویں

بابرگ و بار ہوویں اِک سے ہزار ہوویں

یہ روز کر مبارک سبحان من یّرانی

دُرِّ ثمین (اردو)۔۔ انتخاب از "محمود کی آمین"

خاندان سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں شادی کی مبارک تقریب

ربوہ ۔۔۔ یہ اطلاع احباب جماعت کے لئے خوشی اور مسرت کا باعث ہو گی کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بتاریخ ۱۴ تبلیغ ۱۳۵۵ ہجری شمسی مطابق ۱۴ فروری ۱۹۷۶ء بروز ہفتہ بعد نماز عصر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے فرزند ارجمند مکرم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی شادی کی مبارک تقریب عمل میں آئی ۔۔۔ ان کا نکاح حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۲۲ ماہ فتح ۱۳۵۳ ہجری شمسی مطابق ۲۲ دسمبر ۱۹۷۴ء کو بعد نماز ظہر مسجد مبارک ربوہ میں عزیزہ صاحبزادی نزہت عزیز صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ بنت حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا تھا۔

برات بعد نماز عصر سوا چار بجے قصرِ خلافت سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی قیادت میں حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کوٹھی واقع دار الصدر شمالی ربوہ کو روانہ ہوئی۔ برات کے روانہ ہونے سے قبل حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے (باقی صہ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۶ / تبلیغ ۱۳۵۵ھش

۱۶ / فروری ۱۹۷۶ء

حق کے متوالوں کا شیوۂ تسلیم و رضا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہ کرامؓ کو کفارِ مکہ کے ہاتھوں انسانیت سوز مظالم سہنے پڑے اور مظالم کا یہ سلسلہ ایک یا دو سال نہیں بلکہ مسلسل تیرہ سال تک جاری رہا۔ پھر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے قدسی صفات صحابہ کرامؓ نے ایسے انسانیت سوز مظالم پر جس عدیم النظیر صبر کا نمونہ دکھایا اور جس استقامت کا ثبوت دیا وہ اِس قدر عظیم الشان ہے کہ اسلام کے شدید سے شدید مخالف اور معاند آج بھی اس پر عش عش کئے بغیر نہیں رہتے۔ چنانچہ وہ مستشرق بھی جنہوں نے اسلام کی مخالفت میں اپنا زورِ قلم دکھانے میں کوئی کسر اُٹھا نہیں رکھی جب کفارِ مکہ کے انسانیت سوز مظالم اور ان کی وحشت و بربریت کے بالمقابل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہؓ کے صبر و ثبات اور استقامت و استقلال کا ذکر کرتے ہیں تو حیرت و استعجاب کو چھپانا اُن کے لئے ممکن نہیں رہتا۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ حق و صداقت میں بلا کی کشش ہوتی ہے۔ حق و صداقت کے متوالوں کو مخالفین حق کی طرف سے جو اذیتیں دی جاتی ہیں وہ انہیں اذیتیں معلوم نہیں دیتیں۔ وہ خوش ہوتے ہیں کہ انہیں حق کی راہ میں مصائب اُٹھا کر اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے اور اس کے غیر معمولی افضال و انعامات کو جذب کرنے کے انمول مواقع میسر آرہے ہیں۔ اس کا ایک فوری نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ خدا تعالےٰ انہیں بشارتوں سے نواز کر تسلی دیتا ہے کہ گھبراؤ نہیں میں تمہارے ساتھ ہوں میں تمہاری خاطر عجائب کام دکھلاؤں گا اور تمہیں اپنی تائید و نصرت سے نواز کر دنیا پر ثابت کر دکھاؤں گا کہ میں قادر خدا ہوں جو چاہتا ہوں کرتا ہوں، میرے آگے کوئی بات اَنہونی نہیں۔ چنانچہ عین اُس زمانہ میں جب کفارِ مکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے مٹھی بھر صحابہؓ پر انسانیت سوز مظالم ڈھا رہے تھے خدا تعالیٰ بڑے تواتر کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بذریعہ وحی مخاطب کر کے کامیابیوں اور کامرانیوں کی بشارتوں سے نواز رہا تھا۔ ان بشارتوں کا قرآن مجید میں بار بار ذکر آتا ہے مثال کے طور پر اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو مخاطب کر کے فرمایا وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ۚ اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ۝ مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَاَفْئِدَتُهُمْ هَوَآءٌ ۝ (ابراہیم آیت ۴۳، ۴۴)

ترجمہ:۔ اور یہ ظالم (مکہ والے) جو کچھ کر رہے ہیں اُس سے تُو اللہ کو ہرگز بے خبر نہ سمجھ۔ وہ انہیں صرف اُس دن تک ڈھیل دے رہا ہے جس دن (اُن کی) آنکھیں (حیرت سے) پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی (وہ) اپنے سروں کو اُوپر اُٹھائے ہوئے خوف زدہ ہو کر دوڑ رہے ہوں گے۔ ان کی نظریں (لوٹ کر) واپس نہیں آئیں گی اور ان کے دل (امیدوں سے) خالی ہوں گے۔

پھر اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی دی کہ یہ لوگ جو تدبیر بھی حق کو مٹانے کی کرتے ہیں تم انہیں کرنے دو۔ اگر یہ بڑی سے بڑی تدبیر بھی کریں گے تب بھی یہ تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے۔ چنانچہ فرمایا:۔

وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ۗ وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ۝ (ابراہیم آیت ۴۷)

ترجمہ:۔ اور یہ (لوگ) اپنی (ہر ایک) تدبیر عمل میں لا چکے ہیں اور ان کی (ہر) تدبیر اللہ کے ہاں (محفوظ) ہے۔ اور خواہ ان کی تدبیر ایسی ہو کہ اس کے نتیجہ میں پہاڑ (بھی اپنی جگہ سے) ٹل جائیں (یہ حق کو مٹانے میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔)

اسی پر بس نہیں اللہ تعالےٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہؓ کو مزید تسلی یہ دی کہ کامیابیوں اور کامرانیوں کے جو وعدے بھی تم سے کئے جا رہے ہیں وہ ایک دن ضرور پورے ہوں گے اور جس انقلابِ عظیم کی تمہیں بشارت دی جا رہی ہے وہ برپا ہو کر رہے گا۔ اس انقلاب کی رُو سے نئی زمین اور نیا آسمان معرضِ وجود میں آئے گا اور حق و صداقت کے پھیلنے کے نتیجہ میں یہ زمین اس طرح اپنے رب کے نُور سے چمک اُٹھے گی کہ گویا یہ ایک اَور ہی زمین اور ایک اَور ہی دُنیا ہے جسے خدا تعالےٰ اپنے دستِ قدرت سے معرضِ وجود میں لایا ہے۔ چنانچہ فرمایا:۔

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝ (ابراہیم آیات ۴۸، ۴۹)

ترجمہ:۔ پس (اے مخاطب!) تو اللہ کو اپنے رسولوں سے اپنے وعدے کے خلاف (معاملہ) کرنے والا ہرگز نہ سمجھ۔ اللہ یقیناً غالب (اور بُرے کاموں کی) سزا دینے والا ہے۔ (اور وہ دن ضرور آنے والا ہے) جس دن زمین و آسمان بدل کر دوسرے زمین و آسمان قائم کئے جائیں گے۔ اور یہ (لوگ) اللہ کے سامنے ہوں گے جو واحد (اور ہر ایک چیز پر) کامل غلبہ رکھنے والا ہے۔

سو مکی زندگی کے اُن تیرہ سالوں میں جب کفارِ مکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کی مختصر سی جماعت کو اِس "جُرم" کی پاداش میں کہ وہ کہتے تھے کہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ انسانیت سوز مظالم کا نشانہ بنا رہے تھے اللہ تعالیٰ ان کے ہر ظلم کو ہی نہیں ان کی ہر تدبیر اور ان کی ایک ایک حرکت کو دیکھ رہا تھا۔ ان کا ہر منصوبہ اور ان کی ہر شرارت اُس کی نگاہ میں تھی۔ آخر اس کے وعدہ کے مطابق وہ وقت آیا جب انہیں اپنے ہر ظلم، اپنی ہر شرارت اور ہر تدبیر کا حساب دینا پڑا اور فتح مکہ کے دن اُن کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔ وہ سروں کو اُوپر اُٹھائے ہوئے خوف زدہ ہو کر اِدھر اُدھر دوڑے پھر رہے تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے امان کا اعلان ہونے پر لوگوں نے ہتھیار پھینک کر امان پائی بہت تھے جو گھروں کے دروازے بند کر کے اندر بیٹھ رہے اور امان کے مستحق قرار پائے۔ بعض خانہ کعبہ میں داخل ہو کر مَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا کا مصداق بنے اور بعض حضرت بلال حبشیؓ کے بھائی حضرت ابی رویحہؓ کے جھنڈے تلے جمع ہو کر امن و عافیت سے ہمکنار ہوئے۔ الغرض عفو اور امان کے اعلانِ عام سے کوئی بھی باہر نہیں رہا اور خدا تعالیٰ نے ثابت کر دکھایا کہ مخالفینِ اسلام کی وہ تدبیریں جن سے قریب تھا کہ پہاڑ اپنی جگہ سے ٹل جائیں، اس کی نگاہ میں تھیں اور وہ انہیں دیکھ رہا تھا۔ یہ کیسے ہو سکتا تھا کہ وہ ان تدبیروں کو کامیاب ہونے دیتا اور حق کو صفحۂ ہستی سے مٹنے اور نابود ہونے دیتا۔ بالآخر وہ اپنی قدرتِ کاملہ کے اظہار کے طور پر وہ دن لایا جو يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ کا مصداق ثابت ہوا اور اسلام کو صفحۂ ہستی سے مٹانے کے دعویدار اور بزعم خود پہاڑوں کو اُن کی جگہ سے ٹلانے والی تدبیریں کرنے والے لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ۝ مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ وَاَفْئِدَتُهُمْ هَوَآءٌ ۝ کے مصداق بنے بغیر نہ رہے۔

ہم ہیں شاہِ عرب کے دیوانے

خاتم الانبیاء کے دیوانے
آپ ہیں یا کہ ہم خدا جانے

ہم نے زندہ نشان دیکھے ہیں
تم سُناتے ہو ہم کو افسانے

ہم نے پہنچا دیا سلام اُس کو
جس کو بھیجا تھا شاہِ بطحا نے

لوگ ناراض ہو گئے شاید
جانے کیا کیا لگے ہیں فرمانے

ہم نے مانا رسولؐ کا کہنا
کوئی مانے اگر بُرا، مانے

ہم نے جس شخص کو ہے پہچانا
کاش ہر ایک اُس کو پہچانے

ہم تو اسلام کے فدائی ہیں
ہم ہیں شمعِ حرم کے پروانے

ہم ہیں عُشّاقِ احمدِ مختارؐ
ہم ہیں شاہِ عربؐ کے دیوانے

کچھ تو سوچو کہ باوجود اِس کے
ہم کو کافر لگے ہو ٹھہرانے

چوہدری محبوب الحسن
حسن آبادی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلافت حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ

محترم مولوی دوست محمد صاحب شاہد مؤلف تاریخ احمدیت

(۹)

نواں حوالہ

"حضرت مہدی موعودؑ فرماتے ہیں:۔

"حضرت ابوبکرؓ فوت ہوئے اور معصوموں کے امام، نبیوں کے سردار صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک کے پہلو میں دفن ہوئے گویا آپ نے نہ زندگی میں خدا کے محبوب اور رسول کا دامن چھوڑا اور نہ موت کے بعد بلکہ اس حیاتِ چند روزہ کے بعد بھی وہ اکٹھے رہے۔"

(ترجمہ سر الخلافہ صفحہ ۲۲)

وصال وتدفین کی تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی کی تصنیف "ما ثبت من السنۃ"

حضرت امام حسین علیہ السلام کے صاحبزادہ علی سے کسی نے دریافت کیا کہ حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کی دربار نبوی میں کیا قدر و منزلت تھی۔ فرمایا جو آج ہے کہ دونوں بزرگ آنحضرتؐ کے پاس بیٹھے ہوئے ہیں

(الموافقۃ بین اھل البیت والصحابہ از جار اللہ زمخشری)

اللہ اکبر ان کے صدق اور باطنی پاکیزگی کی بلند شان کا کیا کہنا وہ اس قابل فخر مقام میں مدفون ہوئے کہ موسیٰ اور عیسیٰ بھی زندہ ہوتے تو حسد و رشک و تمنا کرتے۔

(ترجمہ از سر الخلافہ)

یہاں اس امر کا ذکر کرنا بھی ضروری ہے کہ دشمنانِ اسلام صدیوں سے حضرت ابوبکر صدیقؓ سے یہ مقدس اعزاز بھی چھیننے کی جدوجہد کرتے رہے ہیں چنانچہ ۵۵۷ھ / ۱۱۶۱-۶۲ء میں عیسائیوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نعش مبارک کو سرنگ کے ذریعہ نکالنے کی سازش کی مگر ایک طرف حضرت سلطان نورالدین محمود شہید بن عماد الدین زنگی کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بذریعہ خواب اس واقعہ کی اطلاع کر دی دوسری طرف عین اس وقت جبکہ نقب لگانے والے قبرِ مبارک کے قریب پہنچنے والے تھے موسلادھار بارش شروع ہوگئی اور گرج اور چمک سے زلزلہ عظیم پیدا ہو گیا اور پھر سلطان نورالدین بھی لاؤ لشکر سمیت پہنچ گئے اور یہ سازش ناکام ہوگئی۔ اس واقعہ کے کچھ عرصہ بعد حلبیوں نے حجرہ شریف سے حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کے مقدس جسموں کو نکالنے کا منصوبہ باندھا یہ چالیس آدمی تھے۔ امیر مدینہ سے گٹھ جوڑ کر کے رات کو پھاوڑے، کدال، شمع اور گرانے اور کھودنے کے اوزار لیکر آئے لیکن ابھی یہ معاندین امت منبر نبوی کے مقابل بھی نہیں پہنچے تھے کہ زمین پھٹ گئی اور اس نے ان سب کو مع ان کے آلات کے نگل لیا

"تاریخ مدینہ از حضرت عبدالحق محدث دہلوی (مترجم) صفحہ ۹۱ طبع ۱۳.. ناشر مدینہ پبلشنگ کمپنی بندر روڈ کراچی)

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق کی آخری وصیت

میرے پیارے بزرگو اور بھائیو! حضرت مہدی موعود علیہ السلام کی زبان مبارک سے حضرت ابوبکرؓ صدیق کے عہدِ خلافت پر مختصراً روشنی ڈالنے کے بعد آخر میں آپ کی خدمت میں نہایت ادب اور درد دل سے عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ۲۲ اگست ۶۳۴ء کو سیدنا حضرت ابوبکر صدیقؓ کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح ۶۳ سال کی عمر میں وصال ہوا تو شام کے محاذ پر یرموک کے میدان میں کفر و اسلام کی جنگ لڑی جا رہی تھی۔

(طبری جلد ۲ ص ۲۳)

یہی وہ معرکہ ہے جس کے آغاز میں رومیوں نے ایک عرب جاسوس مسلمانوں کے لشکر میں بھیجا تو اس نے ایک دن اور ایک رات اسلامی افواج کا قریبی مشاہدہ کرنے کے بعد یہ اطلاع دی کہ

باللیل رهبانٌ وبالیوم فرسانٌ۔

(اسوۃ الصدیقؓ صفحہ ۹ مصنفہ محمد حبیب الرحمٰن خاں شروانی مطبع احمدی علیگڑھ ۱۹۳۲ء)

کہ مسلمان مجاہدوں اور غازیوں کا یہ ایسا گروہ ہے کہ بڑی سے بڑی حکومت مقابلہ نہیں کر سکتی یہ وہ یگانہ روزگار لوگ ہیں جو دن میں شہسوار ہیں جو مرد کھاتے اور راتوں کو اپنی سجدہ گاہوں کو اپنے آنسوؤں سے تر کر دیتے ہیں۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اپنی وفات سے چند دن قبل یہ وصیت فرمائی کہ

"ولا یزال الجهاد اهل عبدا دته حتى يدينوا دين الحق ويقروا بحكم الكتاب"

(کنز العمال جلد ۳ صفحہ ۱۳۵)

جب تک ایک متنفس بھی دینِ حق سے باہر ہے اور کتاب اللہ کے فیصلہ کے سامنے سر تسلیم خم کر کے لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ نہیں پڑھ لیتا جہاد جاری رہے گا

دنیائے اسلام معرکہ یرموک کے دور میں

شجرِ اسلام کی سرسبز شاخو! چودہ سو سال کی زبردست آویزش اور کشمکش کے باوجود کلمہ طیبہ پڑھنے والوں کی تعداد دنیا کی مجموعی آبادی کے صرف چوتھائی حصہ کے برابر پہنچ سکی ہے اور تمام غیر اسلامی طاقتیں اپنے علمی اور مذہبی اور مادی اسلحہ کے ساتھ اسلام اور خانہ کعبہ پر حملہ کرنے کا منصوبہ باندھ رہی ہیں اور پوری دنیائے اسلام معرکۂ یرموک کے دور میں داخل ہو چکی ہے۔ بہر صورت حالی ایک سچے مسلمان کے دل میں درد کا ایک طوفان ضرور پیدا کر دیتی ہے مگر مایوسی پیدا نہیں کر سکتی کیونکہ خدا تعالیٰ نے مسلمانوں سے وعدہ کر رکھا ہے

"كَمْ مِنْ فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللّٰهِ" (البقرہ: ۲۵۰)

حضرت امام ابوالحسن فرماتے ہیں:۔

"إِنَّ اللّٰهَ إِذَا أَرَادَ أَمْرًا قَلَّلَ الْكَثِيرَ وَكَثَّرَ الْقَلِيلَ"

(بحار الانوار جلد ۱۳ صفحہ ۱۵۸ مطبوعہ ایران)

جب اللہ تعالیٰ کسی امر کا ارادہ کرتا ہے تو وہ بہتوں کو تھوڑے اور تھوڑوں کو بہت کر دیتا ہے

اسی طرح حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا یہ پُر معارف ارشاد ہے کہ

"يَبْعَثُ اللّٰهُ النَّبِيَّ وَحْدَهُ ثُمَّ يَجْتَمِعُ إِلَيْهِ نَاسٌ قَلِيلٌ يُؤْمِنُونَ بِهِ ثُمَّ يَكُونُ الْقَلِيلُ كَثِيرًا۔"

(در منثور جلد ۶ صفحہ ۸۳ السیوطی)

اللہ تعالیٰ نبی کو تنہا بھیجتا ہے پھر اس کے گرد چند لوگ جمع ہو جاتے ہیں جو اس پر ایمان لے آتے ہیں مگر بالآخر ایسا انقلاب عظیم برپا ہو جاتا ہے کہ یہ اقلیت اکثریت میں اور اکثریت اقلیت میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

یہ ہے تقدیرِ خداوندی کی تقدیرِ دول

اس سلسلہ میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے بھی پیشگوئی فرمائی ہے:

"اذا قام المهدي لا يبقى ارض الا نودي فيها شهادة ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله"

(ینابیع المودۃ مؤلفہ حضرت شیخ سلیمان البلخی طبع دوم مکتبہ ... بیروت و بحار الانوار جلد ۱۳ ص ۱۸۸)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کہ جب مہدی موعود ظاہر ہوں گے
تو دنیا کا گوشہ گوشہ اَشْهَدُ
اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ
مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ کی پرشکوہ
اور دلربا آواز سے گونج اٹھیں گے

ے زمیں سے ظلمتِ شرک ایکدم میں ہوگی دور
ہوا جو جلوہ نما لا الٰہ الا اللّٰہ
بروزِ حشر سبھی تیرا ساتھ چھوڑینگے
کرے گا ایک فا لا الٰہ الا اللّٰہ

(المصلح الموعودؓ)

حضرت مہدی موعودؑ کی جماعت کا فرض

اس عظیم الشان پیشگوئی کے مطابق تمام اقوام عالم کے دلوں کو جیتنے اور خاتم الانبیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک قدموں میں لانے کی اصل ذمہ داری اُس موعود جماعت پر ہے جس نے مہدی موعودؑ اور آپ کے خلفاء کے ذریعہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی ہے اور اپنے خدا سے خدمتِ اسلام کا نیا عہد باندھا ہے

ے عشقِ خدا کی مے سے بھرا جام لائے ہیں
ہم مصطفیٰ کے ہاتھ پہ اسلام لائے ہیں

(المصلح الموعود)

حضرت مہدی موعود کے خلیفہ دوم سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ نے حضرت ابو بکر صدیقؓ کی آخری وصیت کو عملی جامہ پہنانے کے لئے یہاں تک فرمایا کہ :-

"اگر ہمارے چمڑوں کے تسمے بنائے جائیں اور اسلام کا یہ جسم تیار ہو رہا ہے اس کے جوتوں میں باندھنے کے کام آجائیں تو یہ ایک ایسی عزت ہے جس سے بڑھ کر اور کوئی چیز نہیں ہو سکتی"

(الفضل ۱۱ر ستمبر ۱۹ ء ص ۳ کالم ۲)

حضرت مصلح موعودؓ نے ایک ایک احمدی کو مخاطب کرکے بتایا

"آج خانہ کعبہ کی حفاظت کے لئے گولیاں کھانا تمہارا فرض ہے ....

تمہارے سپرد خدا تعالیٰ نے خانہ کعبہ اور اسلام کی حفاظت کا کام کیا ہے"

(سیر روحانی جلد ۱ ص ۲۱۲-۲۱۶ مطبوعہ ۱۹۵۶ء ناشر الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ)

سیدنا حضرت مصلح موعودؓ کی عظیم الشان پیشگوئیاں

سیدنا حضرت مصلح موعودؓ نے جماعت احمدیہ کو اس کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلانے کے علاوہ یہ پیشگوئی بھی فرمائی کہ اس کمزور جماعت کے ہاتھوں اسلام کی عالمگیر روحانی حکومت کا قیام خدا کی اٹل تقدیروں میں سے ہے چنانچہ ۱۹۴۴ء میں حضور نے ہندوستان کے دارالسلطنت دہلی میں اپنے ایک پُر اثر خطاب کے دوران فرمایا :-

"میں اس خدائے واحد لاشریک لہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کی جھوٹی قسم کھانا لعنتیوں کا کام ہے کہ ....

آخر ایک دن میرے اور میرے شاگردوں کے ذریعہ سے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا کلمہ ساری دنیا پڑھے گی اور ایک دن آئے گا کہ جب ساری دنیا پر ... اسلام کی حکومت قائم ہو جائیگی"

(رسالہ "الفرقان" قادیان اپریل ۱۹۴۴ء ص ۹۶)

پھر حضور نے دس برس بعد ربوہ کے اسی مقدس پلیٹ فارم پر ایک جلالی تقریر کرتے ہوئے فرمایا :-

"اگر تم اپنے وعدوں پر پورے رہو۔ اگر تم اپنی بیعت پر قائم رہو تو خدا تعالیٰ نے یہ فیصلہ کر دیا ہے کہ رسول کریمؐ کا تاج تم پھر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر رکھو گے .... کچھ عرصہ تمہارے بوجھ بڑھتے چلے جائیں گے ....

کچھ عرصہ تک تمہاری مصیبتیں بھیانک ہوتی چلی جائیں گی کچھ عرصہ تک تمہارے لئے ناکامیاں ہر قسم کی شکلیں بنا بنا کر تمہارے سامنے آئیں گی لیکن پھر وہ وقت آئے گا جب آسمان کے فرشتے اتریں گے اور وہ کہیں گے بس ہم نے ان کا دل جتنا دیکھنا تھا دیکھ لیا۔ جتنا امتحان لینا تھا لے لیا۔ خدا کی مرضی تو پہلے سے یہی تھی کہ ان کو فتح دے دی جائے۔ جاؤ ان کو فتح دے دو اور نمایاں طور پر اسلام کی خدمت کرنے والے اور اس کے نشان کو پھر دنیا میں قائم کرنے والے قرار پاؤ گے"

(الفضل ۲۸ اکتوبر ۱۹۵۵ء ص ۵)

ے
مٹا کے نقش وفا دین کو یونہی ہے خوش دشمن حقیقت
جو پھر کبھی بھی نہ مٹ سکے گا اب ایسا نقشہ بنائینگے ہم
مٹا کے کفر و ضلال و بدعت کرینگے آثار دیں کو تازہ
خدا نے چاہا تو کوئی دن میں ظفر کے پرچم اڑائینگے ہم

(کلام محمود)

ایک نیک اور سعید بچے کی وفات اور دردمندانہ درخواست دعا

الفضل ۱۲ر جنوری کے صفحہ ۵ پر یہ اطلاع شائع ہو چکی ہے کہ خاکسار کا اکلوتا بیٹا عزیز محمود احمد ناصر ۴ر دسمبر ۱۹۷۵ء کو بعمر قریباً ۱۱ سال فوت ہو کر محبوب حقیقی سے جا ملا۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

یہ بچہ جو کہ بہت ہی نیک اور سعید بچہ تھا۔ میری شادی سے بائیس برس بعد بڑھاپے کے ایام میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خاص دعاؤں کے طفیل اللہ تعالیٰ نے مجھے عطا کیا تھا۔ چنانچہ اس کی پیدائش کے بعد خاکسار کی طرف سے الفضل ۵ر اگست ۱۹۶۶ء ایک نوٹ شائع ہوا تھا جس میں میں نے یہ بتایا تھا کہ

"ایک دن دوپہر کا وقت تھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ (جو کہ اس وقت ابھی کالج کے پرنسپل تھے) کالج سے اٹھ کر اپنی کوٹھی تشریف لے جا رہے تھے کہ راستے میں مجھے فرمایا کہ تمہارے کتنے بچے ہیں میں نے عرض کیا کہ حضور میرا کوئی بچہ نہیں حالانکہ شادی کو ۲۲ برس ہو چکے ہیں میری اہلیہ دائم المریض ہے فرمایا تم اور شادی کر لو میں نے عرض کیا حضور میری بیوی بیمار ہے اس کے ماں باپ اور بھائی بھی نہیں ہیں اندریں حالات اگر اور شادی کر لوں تو اسے بہت تکلیف ہوگی۔ چند ایک اور باتیں کرنے کے بعد حضور خاموش ہو گئے میرا یہ یقین ہے کہ اس وقت آپ میرے لئے دعا کر رہے تھے اللہ تعالیٰ نے قبول فرمایا۔ اس کے بعد بھی وقتاً فوقتاً دعا کے لئے عرض کرتا کرتا رہا اور حضور نے فرمایا میں دعا کروں گا۔ اس کے کچھ عرصہ بعد میری بیوی کی طبیعت معجزانہ رنگ میں اچھی ہونی شروع ہو گئی مگر کچھ عرصہ بعد پھر اسے تکلیف ہو گئی ... اسی اثناء میں مجھے علم ہوا کہ میری اہلیہ تو امید سے ہے .... جب وقت آیا تو ڈاکٹری مشورہ کے مطابق میں اسے لائلپور لے گیا۔ چنانچہ وہاں پر اپریشن سے بفضلہ تعالیٰ لڑکا ہوا"

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی اس واقعہ کا متعدد بار ذکر کیا چنانچہ ایکبار فرمایا "شیخ رشید صاحب ٹی۔آئی کالج میں کام کرتے تھے شادی کے ۲۲ سال بعد پھر کسی وقت اللہ تعالیٰ کی قدرت کا ہاتھ انہیں لڑکا دے دیا" (الفضل ۱۹ر اگست ۱۹۶۷ء) ایک اور موقع پر بھی حضور نے اس کا ذکر فرمایا۔ (الفضل ۲۶ر اپریل ۱۹۷۲ء)

اب اللہ تعالیٰ نے اپنی کسی مخفی حکمت کے ماتحت یہ بچہ ۱۱ سال کی عمر پانے کے بعد اپنے پاس واپس بلا لیا ہے ہم نے اپنی طرف سے ہر ممکن علاج کیا۔ مگر آخر خدا کی مرضی پوری ہوئی ہے

بلانے والا ہے سب سے پیارا اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

میرا یہ بچہ بہت سعید نیک اور ہونہار بچہ تھا۔ قرآن کریم پڑھ رہا تھا صرف دس سیپارے باقی تھے۔ نماز باقاعدگی سے پڑھتا تھا۔ چندوں میں اور اطفال الاحمدیہ کے کاموں میں بہت شوق کے ساتھ حصہ لیا کرتا تھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس معصوم بچہ کی روح پر اپنی رحمت نازل فرمائے اور اس کی وفات کو جو بظاہر ہمیں بے وقت اور ہماری کمر کو توڑ دینے والی معلوم ہوتی ہے ہمارے لئے بخشش اور مغفرت کا موجب بنائے۔

میں اور میری اہلیہ دونوں مختلف عوارض سے بیمار رہتے ہیں اور بھی کئی ایک پریشانیاں ہیں مگر اس بچہ کی وفات نے تو ہمیں نڈھال کر دیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ اپنے فضل سے ہمیں اس اندوہناک صدمہ کو صبر جمیل کے ساتھ برداشت کرنے کی طاقت دے اور بقیہ زندگی کو اس کی رضا کے ماتحت گذارنے کی ہمیں توفیق عطا فرمائے اور جن بھائیوں بہنوں اور بزرگوں نے ہمارے ساتھ ہمدردی فرمائی انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین (خاکسار شیخ رشید احمد سابق مددگار کارکن ...

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :-

۱- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲- ان وصایا کو جو نمبر دیئے جارہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

۳- وصیت کنندگان، سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز - ربوہ)

مسل نمبر ۲۲۴۳۶

مَیں عبدالرشید احمد ولد عبدالخالق صاحب قوم قریشی پیشہ تجارت عمر ۳۰ سال - پیدائشی احمدی ساکن لائلپور - بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۵/۶/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں - میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۱۵۰ روپے ہے۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی - میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد - عبدالرشید احمد 502/A ناظم آباد لائلپور شہر۔

گواہ شد - قریشی سعید احمد اظہر شاہد مربی سلسلہ احمدیہ مسجد فضل لائلپور۔

گواہ شد - ماسٹر غلام رسول مبشر پریذیڈنٹ حلقہ ناظم آباد - لائلپور۔

مسل نمبر ۲۲۴۳۷

مَیں زاہدہ تسنیم زوجہ عبدالرشید احمد صاحب قوم قریشی (ملک) پیشہ خانہ داری عمر ۲۲ سال - پیدائشی احمدی ساکن لائلپور شہر - بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۵/۶/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں - میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱- زیورات فروخت کردیئے تھے اور نقد اس وقت -/۲۵۰۰ روپے ہیں۔

۲- حق مہر وصول شدہ -/۲۰۰۰ روپے

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں - اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی - نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ - زاہدہ تسنیم 5/502 A ناظم آباد لائلپور شہر۔

گواہ شد - قریشی سعید احمد اظہر شاہد مربی سلسلہ احمدیہ مسجد فضل لائلپور۔

گواہ شد - ماسٹر غلام رسول مبشر پریذیڈنٹ حلقہ ناظم آباد - لائلپور شہر۔

مسل نمبر ۲۲۴۳۸

مَیں مریم صدیقہ زوجہ فتح شیر صاحب - قوم مغل برلاس - پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال پیدائشی احمدی ساکن جہلم - بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۳/۱/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں - میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱- حق مہر وصول شدہ -/۵۰۰ روپے

۲- زیور طلائی کلنٹے وزنی ایک تولہ مالیتی -/۶۵۰ روپے

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں - اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی - نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی - میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ - مریم صدیقہ زوجہ فتح شیر صاحب ۲۸ - ڈی - باغ محلہ جہلم شہر۔

گواہ شد - ملک کرم دین ولد علم دین صاحب وصیت ۱۳۲۲۶ - ۲۸ ڈی - باغ محلہ جہلم شہر۔

گواہ شد - فتح شیر ولد مختار خان صاحب متہاس (خاوند موصیہ) ۲۸ - ڈی - باغ محلہ جہلم شہر۔

مسل نمبر ۲۲۴۳۹

مَیں نواب بی بی زوجہ چوہدری محمد یوسف صاحب سندھو - قوم جٹ سندھو - پیشہ خانہ داری عمر ۴۸ سال بیعت ۱۹۴۱ء ساکن گلگشت کالونی ملتان - بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۲/۲/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں - میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱- زیور طلائی وزنی پانچ تولہ نو ماشہ مالیتی -/۳۶۸۳/۳۰ روپے

۲- حق مہر وصول شدہ ۲۵/۳۲ روپے

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں - اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی - میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ - نواب بی بی زوجہ چوہدری محمد یوسف سندھو صاحب 15/1 B گلگشت کالونی ملتان۔

گواہ شد - محمد صدیق سندھو وصیت ۱۶۳۲۱۔

گواہ شد - محمد اکرام اللہ - وصیت ۹۰۳۱ گلگشت کالونی - ملتان -

(باقی)

دفتر مینجر الفضل سے خط وکتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ (مینجر)

شجرکاری کے متعلق امام ہمام ایدہ اللہ تعالیٰ کا تازہ خطبہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۶ ؍ فروری ۱۹۷۶ء میں احباب جماعت کو تحریک فرمائی ہے کہ حکومت کی طرف سے قومی بہبود کے لئے شجرکاری کی جو مہم جاری ہے اس میں انہیں دوسروں کی نسبت زیادہ شوق اور حسنِ عمل سے حصہ لینا چاہیئے تاکہ ہر لحاظ سے ملک کی خوشحالی کے سامان پیدا ہوں۔ حضور ایدہ اللہ الودود نے فرمایا - تمام احبابِ جماعت کو اور بالخصوص احمدی زمینداروں اور ربوہ کے رہنے والوں کو حکومت کی اس مہم میں اس کے ساتھ ہر ممکن تعاون کرتے ہوئے بھرپور حصہ لینا چاہیئے - یہ موسم درخت لگانے کے لئے بہت موزوں ہے - درخت ہوا کو صاف کرتے اور آکسیجن کو بڑھاتے ہیں جو ہماری صحت کے لئے مفید ہے۔ یہ موسموں پر بھی اثرانداز ہوتے ہیں اور پیداوار بڑھانے میں بھی ممد ہیں۔

امام ہمام نے فرمایا حسن نیت کے ساتھ موقع اور محل کے مطابق درخت لگانا اعمالِ صالحہ میں داخل ہے جو خدا کی رضا کا موجب ہیں۔

مجالس انصار اللہ کو چاہیئے کہ شجرکاری کی مہم میں بھرپور حصہ لیں اور اس کی رپورٹ دفتر مرکزیہ کو بھجوائیں۔

(قائد ایثار مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دُعا

۱- خاکسار کے پھوپھی زاد بھائی چوہدری مسعود احمد صاحب بٹر زراعت آفیسر ایک ماہ سے زائد عرصہ سے دل کے عارضہ سے بیمار ہیں - کمزور بہت ہوگئے ہیں - احباب سے ان کی صحتِ کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد شفیع مہار - فیروزوالہ ضلع گوجرانوالہ)

۲- میرے والد محترم چوہدری کرم الٰہی صاحب بندش پیشاب کے عارضہ کی وجہ سے عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل وعاجل شفا عطا فرمائے۔ آمین -

(بشیر احمد گوجر - معلم وقفِ جدید - دارالنصر ربوہ)

۳- خاکسار عرصہ سے بیمار چلا آرہا ہے نیز کئی پریشانیوں میں مبتلا ہے - احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے کامل وعاجل صحت عطا فرمائے اور جملہ پریشانیاں دُور کرے۔

(مظفر احمد بھٹی - رحمت بازار ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ کی تئیسویں سالانہ مرکزی تربیتی کلاس ۱۶ ؍ اپریل تا ۱۹ ؍ اپریل مرکز سلسلہ ربوہ میں منعقد ہوگی - انشاء اللہ العزیز (ناظم اعلیٰ تربیتی کلاس)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں شادی کی مبارک تقریب

(بقیہ صفحہ اول)

اجتماعی دعا کرائی جس میں جملہ مدعووین کرام شریک ہوئے۔ برات افرادِ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام، حضور علیہ السلام کے بعض صحابہ کرام، ناظر و وکلاء صاحبان، افسران صیغہ جات، متعدد جماعت ہائے احمدیہ کے امراء صاحبان اور عہدہ داران اور متعدد بیرونی جماعتوں کے بعض چیدہ چیدہ اصحاب اور بعض غیر از جماعت معززین پر مشتمل تھی۔ برات جب حضرت مرزا عزیز احمد صاحب مرحومؓ کی کوٹھی پر پہنچی تو وہاں پر موجود احباب نے محترم صاحبزادہ مرزا رشید احمد صاحب اور محترم صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب کے صاحبزادگان محترم الحاج صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ایم۔اے اور محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ایم۔اے کی قیادت میں پرتپاک خیر مقدم کیا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور مکرم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب کے صدر جگہ پر رونق افروز ہونے کے بعد تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ اس تقریب کا آغاز تلاوتِ قرآنِ پاک سے کیا گیا جو مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر نے کی۔ بعدہٗ مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب کارکن نظارت امور عامہ نے مکرم چوہدری محمد علی صاحب مضطر ایم۔اے (پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ) کے چند دعائیہ پنجابی اشعار پڑھ کر سنائے جو آپ نے خاص اس تقریب کیلئے کہے تھے۔ بعدازاں مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول نے اپنی ایک دعائیہ نظم خوش الحانی کے ساتھ پڑھ کر سنائی جو کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے منظوم کلام "محمود کی آمین" کی تظمین پر مشتمل تھی۔ آخر میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمراتِ حسنہ ہونے کے لئے اجتماعی دعا کرائی جس میں جملہ حاضرین شریک ہوئے دعا کے بعد جملہ حاضرین نے حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں مبارکباد پیش کی اور حضور ایدہ اللہ نے انہیں مصافحہ کا شرف عطا فرمایا۔

اگلے روز ۱۵ فروری بروز اتوار بعد نماز ظہر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے قصرِ خلافت سے ملحق باغیچہ میں خوبصورت شامیانوں سے تیار کردہ طعام گاہ میں وسیع پیمانے پر دعوتِ ولیمہ کا اہتمام ہوا۔ اس میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے افراد کے علاوہ اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام، ناظر و وکلاء صاحبان، متعدد کارکنان صدر انجمن احمدیہ، محلہ جات کے عہدیداران تعلیمی اداروں کے اساتذہ، امراء جماعت اور علاقہ کے اور بیرونی مقامات سے تشریف لائے ہوئے متعدد چیدہ احمدی احباب اور غیر از جماعت اصحاب نے شرکت کی۔ دعوتِ طعام کے اختتام پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اجتماعی دعا کرائی۔

ادارہ الفضل شادی کی اس تقریبِ سعید پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نیز حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی، حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی، حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی، حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا العالی، حضرت سیدہ نصیرہ بیگم صاحبہ مدظلہا (بیگم حضرت مرزا عزیز احمد صاحبؓ)، محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب، محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دیگر تمام افراد کی خدمت میں بصمیم قلب مبارکباد عرض کرتا ہے اور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دینی اور دنیوی لحاظ سے یمن و سعادت کا موجب اور مثمر بثمراتِ حسنہ بنائے اور خدائی بشارات کے مطابق اپنے غیر معمولی فضلوں، رحمتوں اور برکتوں سے نوازے۔ آمین

برائے توجہ لجنات اماء اللہ

امسال لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے جماعت احمدیہ کی مختصر تاریخ پر مشتمل ایک کتاب انگریزی میں شائع کی ہے۔ یہ کتاب انگریزی سکول میں پڑھنے والے بچوں اور انگریزی خوان خواتین کے لئے جماعت کی تاریخ سے واقفیت حاصل کرنے کے لئے بہت مفید ہے۔ جلسہ کے موقع پر بہت کم لجنات نے یہ کتاب خریدی ہے۔ امید ہے لجنات اس طرف توجہ دیں گی اور اپنی اپنی لجنات کے حالات کے مطابق کتاب ہم سے منگوائیں گی۔ قیمت -/۵ روپیہ فی کتاب ہے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

جامعہ احمدیہ میں جلسہ مصلح موعودؓ ۱۹ فروری بروز جمعرات پونے ایک بجے دوپہر جامعہ احمدیہ ہال میں جلسہ مصلح موعودؓ منعقد ہو گا جس میں علماء سلسلہ تقاریر فرمائیں گے۔ احباب کرام سے شرکت کی درخواست ہے۔

(حافظ مظفر احمد الامین للجمعیۃ العلمیہ)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

امراءِ اضلاع جماعت ہائے احمدیہ سے گذارش

جماعت ہائے احمدیہ کے امراء اضلاع سے گذارش ہے کہ "صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" کے وعدوں کی وصولی کے لئے ہر ضلع کے امیر صاحب پر یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے ضلع کے تمام وعدہ کنندگان کے متعلق یہ خیال رکھیں کہ ان سے وصولی باقاعدہ مرحلہ وار ہوتی رہے۔ کیا آپ اس ذمہ داری کو کماحقہٗ ادا فرما رہے ہیں؟ اگر کوئی کمی رہ گئی ہو تو اسے اب پورا کر دیجئے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ترجمان

ماہنامہ خالد

شمارہ فروری ۱۹۷۶ء کی خصوصی اشاعت پیش کرتا ہے جس میں

- آٹھ غیر ملکی بھائیوں کے تاثرات پر مشتمل ایک انٹرویو
- جلسہ سالانہ سے متعلق ایک خصوصی مضمون
- سفر ہے شرط مسافر نواز بہتیرے۔ ڈاکٹر پرویز پروازی کے دلچسپ سفر نامے کی دوسری قسط۔
- سائنسی معلومات پر مشتمل ایک مقالہ
- ایک پُر مغز تحقیقی مضمون
- وہ سولہ سال جنگلوں میں بھٹکتا رہا اور وہ نہ جانتا تھا کہ جنگ عظیم ختم ہو چکی ہے۔ ایک جاپانی سپاہی کی لرزہ خیز داستان۔
- دیس بدیس • رنگِ تغزل۔ ان کے علاوہ اور بہت کچھ۔

تصاویر سے مزین۔ خوبصورت جاذبِ نظر۔ ایک معلوماتی اور معیاری شمارہ جو یقیناً آپ کے لئے مفید، سود مند اور دلچسپ ثابت ہو گا۔

ماہِ فروری کا یہ شمارہ خریداران اور ایجنٹ حضرات کو ۵ فروری کو بھجوایا جا چکا ہے۔ آپ بھی اپنے نام جاری کروا کر یہ شمارہ حاصل کر سکتے ہیں۔

قیمت سالانہ صرف دس روپے

(مینیجر ماہنامہ خالد ربوہ)

ولادت

میرے بیٹے عزیزم محمد عثمان خان کو اللہ تعالیٰ نے بتاریخ یکم فروری بروز اتوار بچی عطا فرمائی ہے۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو خادمہ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے اور عمرِ دراز سے نوازے۔ آمین

(محمد ابراہیم خان (آف کپورتھلہ) دار الصدر شمالی ربوہ)

سانگلہ ہل کے احباب

روزنامہ الفضل ربوہ کا تازہ پرچہ ہمارے ایجنٹ مکرم صبیح اللہ صاحب سے حاصل کر سکتے ہیں۔ پرچہ گھر پر پہنچانے کا معقول انتظام ہے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ